اسم اعظم کیا ہے ؟

مفتی نقاش چمن

ناشر

ارفع اسکالرز اکیڈمی انٹرنیشنل

استفتاء:-

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کی بابت کے اسم اعظم کیا ہے؟کیا اس کا ثبوت قرآن و حدیث میں موجود ہے ؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایتہ الحق و بالصواب

اسم اعظم کیا ہے؟

اسم عربی لفظ ہے جو ایک اکیلے نام کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اعظم یہ بتلاتا ہے کہ اس نام سے مراد عظیم نام ہے ۔ وہ نام کوئی ایک ہی ہوگا جیساکہ لفظ سے واضح ہے۔اب یہاں اختلاف پایا جاتا ہے کہ اسم اعظم کون سا کلمہ ہے ؟ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس سے متعلق فتح الباری میں چودہ اقوال ذکر کئے ہیں ۔بعض علماء کی نظر میں "الحی القیوم "ہے جوتین مواقع پر مذکور ہوا ہے ایک جگہ آیہ الکرسی میں ، دوسری

جگہ شروع آل عمران میں اور تیسری جگہ سورہ طہ آیت نمبر 111 میں

۔جب کہ اسم اعظم کے تعین کے بارے میں علماء کے مختلف اقوال

ہیں۔ چنانچہ بعض حضرات نے تو لفظ اللہ کو اسم اعظم کہا ہے۔ کچھ علماء

کہتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اسم اعظم ہے کچھ لوگوں نے لفظ "

ہو" کو اسم اعظم کہا ہے بعض حضرات نے الحی القیوم کو بعض حضرات

نے مالک الملک کو بعض حضرات نے کلمہ توحید کو اور بعض حضرات

نے اللہ الذی لا الہ الا ہو رب العرش العظیم کو اسم اعظم کہا ہے ۔

اب اسم اعظم سے متعلق کچھ احادیث بیان کی جاتی ہیں جن میں اسم

اعظم کا ذکر موجود ہے۔

حديث : عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ قَالَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى(صحيح الترمذي:3475)

ترجمہ: بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو ان کلمات کے ساتھ : ""اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ" دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: 'قسم ہے اس رب کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی گئی ہے اس نے وہ دعا قبول کی ہے، اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی گئی ہے اس نے دی ہے۔

حدیث: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَعْنِي وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ تَدْرُونَ بِمَا دَعَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى(صحيح النسائي:1299)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا تھا اور ایک آدمی کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے رکوع اور سجدہ کر لیا اور تشہد بھی پڑھ لیا تو اس نے دعا کی اور اپنی دعا میں کہا: **[اللھم! انی اسئلک بان لک الحمد......... الخ]** ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بنا پر کہ تیرے لیے ہی تعریف ہے۔ تیرے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔ تو بہت احسان کرنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کو بلا مادہ پیدا کرنے والا ہے۔ اے بزرگی و عزت والے! اے زندہ و جاوید! اے سب کو قائم رکھنے والے! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ''تم جانتے ہو اس نے کن لفظوں سے دعا کی؟'' انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بخوبی جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے تو وہ ضرور جواب دیتا ہے اور جب اس

کے ساتھ کچھ مانگا جائے تو ضرور عطا فرماتا ہے۔'

حديث : عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَلَاثٍ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه(صحيح ابن ماجه:3124)

ترجمہ: حضرت قاسم بن عبد الرحمٰن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: اللہ کا عظیم ترین نام (اسم اعظم) جس کے ساتھ اللہ سے دعا کی جائے تو وہ قبول فرماتا ہے، تین سورتوں میں ہے: سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ طٰہٰ میں۔

ابن ماجہ کی دوسری روایت میں دوسورتوں کی آیت کی بھی تحدید ہے ،

سورہ بقرہ " **وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ " (آیت:163)، سورہ آل عمران " اللَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ " (آیت:2)**

وہ حدیث اس طرح سے ہے :

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ: {وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ} [البقرة: 163] ، وَفَاتِحَةِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ (صحيح

ابن ماجہ:3123)

ترجمہ: حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا عظیم ترین نام (اسم اعظم) ان دو آیتوں میں ہے:

(وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو نہایت مہربان، بے حد رحم کرنے والا ہے۔ اور سورۂ آل عمران کے شروع میں (یعنی) (الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ)۔

اور تیسری سورت طہ کی آیت علماء یہ آیت " وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ " (آیت:111) بتلاتے ہیں ۔

حدیث : یعقوب بن عاصم سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں دو صحابہ سے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی بھی بندہ

«[لا الہ اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملکولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر»

روح کے اخلاص اور دل کی تصدیق کے ساتھ زبان سے کہتا ہے تو اللہ تعالی آسمان کو پھاڑ کر زمین میں اس کے قائل کودیکھتا ے ہے اور جس بندے پر اللہ تعالیٰ نظر فرمالیں تو اس کا حق ہوتا ہے جو کچھ اس نے مانگا ہے اسے دے دے ''۔

حدیث : بریدۃ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا ،

«اللھم انی اسالک بانی اشھد انت اللہ لا الہ لا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یو لد ولم یکن لہ کفوا احد »

(اے اللہ میں تجھ سے یہ گواہی دیتے ہوئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سووا کوئی معبود نہیں تو ایسا اکیلا او ربے نیاز ہے کہ نہ تو نے جنا اور نہ تو جنا گیا اور تیرا ہم مثل کوئی نہیں) تو فرمایا ،تو نے اللہ کے

اس اسم اعظم کے واسطے سے سوال کیا ہے اس کے ساتھ اگر سوال کیا جائے تو دیتا ہے اور دعا کیجائے تو قبول فرماتا ہے ‘‘)۔

روایت کیا اسے امام حاکم نے (1،504)میں اور دیگر نے جیسے کہ ترغیب (2،485) میں ہے او راس کی سند صحیح ہے۔

حدیث: معاذ بن جبل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبیﷺنے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:’’یاذاالجلال والاکرام :’’ مانگ تیرا سوال قبول کیا جائے گا ‘‘ روایت کیا اسے ترمذی نے (2،رقم:3774)میں ۔

حدیث: ابو امامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺنے فرمایا:

’’ اللہ تعالی کا ایک خاص فرشتہ ہے جو اس شخص پر مقرر ہے ’’یا ارحم الراحمین ‘‘کہتا ہے تو جو یہ تین بار کہتا ہے تو بادشاہ فرماتا ہے ارحم الراحمین کی تیرے طرف توجہ ہے ’’مانگ‘‘ ۔ روایت کیا اسے حاکم نے ۔

حدیث : انس بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺابوعیاش زید بن الصت کے پاس سے گزرے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اور کہ رہے تھے :

«اللھم انی اسلک بأن لک الحمد لا الہ الا انت یا حنان یا منان یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی یاقیوم »

(اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تیرے لیے تعریفیں ہیں ،تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نہایت مہربان او رہبت احسان کرنے ولا ہے ،اے ومین و آسمان کے پیدا کرنے والے اے بزرگیوں کرامتوں والے ،اے زندہ اور قائم رہنے والے قائم رکھنے والے ’’ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :تو نے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اسے نام کے ساتھ پکارا جاتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے اور اگر اس سے مانگا جائے تو وہ دیتا ہے ۔

ؤوایت کیا ہے اسے احمد نے (3،120۔158)میں ،ابو داؤد نے (رقم :1495)میں حاکم نے (1،504)میں ،ترغیب (2،486)۔

طی کے ایک آدمی سے روایت ہے :میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ مجھے اپنا وہ نام دکھا دے جس کے ساتھ اس سے دعا کیجائے تو قبول کرے تو میں نے آسمان کے ستاروں میں یہ لکھا ہوا دیکھا ’’یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام ‘‘ راوی اس کے ثقہ ہیں ،جیسے ترغیب میں ہے

معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے ،کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ،جو ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا کرے تو جو چیز بھی اللہ سے مانگے گا اسے دیگا:

«لا الہ الا اللہ واللہ اکبر،لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ،لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ »

طبرانی نے اسے سند حسن کے ساتھ روایت کیا،اس طرح ترغیب اور مجمع الزوائد :(10،85)میں ہے -

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایااللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے﴿**وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحْمَـٰنُ ٱلرَّحِيمُ ١٦٣**﴾... سورة البقرة

''تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے '' (البقرہ:163)اور سورۃ آل عمران کے شروع کی آیت

﴿اللّٰـهُ لا إِلٰـهَ إِلّا هُوَ الحَىُّ القَيّومُ ﴾ ٢...سورۃ آل عمران

''اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے او رسب کا نگہبان ہے''۔

ابوداؤد (1498،1)ترمذی (3723،3)سند حسن ہے ۔

عائشہ رضی اللہ عنھاسے روایت ہے وہ کہتی ہیں :اے اللہ !میں تجھے ''اللہ ''کے نام سے پکارتی ہوں ،''رحمٰن''کے نام سے پکارتی ہوں ،''براور رحیم''کے نام سے پکارتی ہوں تیرے تمام اسماء حسنٰی کے ساتھ پکارتی ہوں جو مجھے معلوم ہوں اور جو معلوم نہ ہوں سارے گناھوں کی مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرما ،تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،وہ ''اسم اعظم ''انہی اسماء میں ہے جس کے ساتھ تو نے دعا کی ،روایت کیا اسے ابن ماجہ نے ضعیف سند کے ساتھ رقم(3859)

سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :''مچھلی والے (یونس علیہ السلام)کی دعا جو انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یہ ہے:

﴿لا إِلـٰهَ إِلّآ أَنتَ سُبحـٰنَكَ إِنّى كُنتُ مِنَ الظّـٰلِمينَ ٨٧﴾...سورة الانبياء

(الہی !تیرے سوا کوئی معبود نہیں ،تو پاک ہے ،بے شک میں ظالموں میں سے ہو گیا) جو مسلمان اس دعا کے ساتھ کوئی بھی چیز مانگے گا او اللہ تعالی اس کی دعا قبول فرمائیں گے)۔ ترمذی (3753،3) حاکم (505،1) نسائی سند اس کی صحیح ہے ۔

عائشہ رضی اللہ عنھا سے مرفوعا روایت ہے کہ جب بندہ کہتا ہے یا رب ،یارب تو اللہ فرماتا ہے لبیک مرے بندے مانگ،ملے گا ۔ ابن ابی الدنیانے اسے مرفوعا روایت کیا ہے اور انس سے موقوفا بھی روایت کیا اسی طرح ترغیب میں ہے ۔

حاکم نے (505) میں ابو داؤد اور ابن عباس سے روایت کیا ،وہ دونوں کہتے ہیں اللہ کا اسم اکبر رب ،رب ہے اسی طرح ہے ترغیب (488،2) میں ۔

اسم اعظم کیا ہے؟

ابو امامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اسم اعظم تین سورتوں میں ہے :سورۃ بقرہ ،سورۃ آل عمران او رطہٰ۔ قاسم کہتے ہیں :جب میں نے ان سورتوں میں تلاش کیا تو وہ ''الحیُ القیوم '' ہے حاکم(1،505)۔

فقیر کی نظر میں اسم اعظم لفظ اللہ ہے ۔ اللہ ہی وہ نام ہے جو اللہ کے ناموں میں سب سے عظیم ہے اسی کواسم اعظم کہا جاتاہے۔ اس قول کو بہت سے علماء نے بھی اختیار کیا ہے ۔ اللہ اسم اعظم ہے اس کی متعدد وجوہات ہیں جن میں سے چند کو یہاں بیان کرتا ہوں ۔

(1) قرآن کریم میں اساسی طور پر اور کثرت کے ساتھ لفظ اللہ کا ذکر ہوا ہے جو تقریبا ڈھائی ہزار سے زائد بار ہے۔

(2) نبی ﷺ نے جتنی دعائیں کی ہیں ان میں سب سے زیادہ اللہ کا ہی استعمال ہوا ہے اور کثرت سے اللھم کا بھی استعمال ہوا ہے جو یا اللہ کے معنی میں ہے ۔

(3) ہر کام کی ابتداء اللہ کے لفظ سے اور قرآن کی ہرسورت کا آغاز لفظ اللہ سے ہوا ہے ۔

(4) اللہ وہ جامع لفظ ہے جس میں خالق ومالک کی تمام حمدوثنا، اور تمام صفات وخصوصیات جمع ہیں ۔

(5)لفظ اللہ کا کوئی بدل نہیں اور نہ ہی کسی زبان میں یہ لفظ استعمال ہوکرذرہ برابرمتاثر ہی ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ جب پکار کے لئے حرف ندا لگاتے ہیں تب اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی یعنی شروع کا الف لام محفوظ رہتا ہے جبکہ دیگر تمام اسمائے الٰہی کے آگے "یا" لگانے سے الف لام گرجاتا ہے مثلا یا رحمن ، یارحیم، یا غفار وغیرہ

(6) اگر اللہ کے علاوہ اسم اعظم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی دعاؤں میں ضرور اکثر ان الفاظ کا ذکر کرتے بطور خاص جب آپ کو اپنے لئے یا امت کے لئے نازک موڑ پر رب سے دعا کرنی پڑی ۔

اب یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب لفظ اللہ ہی اسم اعظم ہے تو پھر اسم اعظم سے متعلق دوسرے الفاظ کا کیا حکم ہے ؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اوپر مذکورہ احادیث میں اسم اعظم سے اصل اللہ ہی مقصود ہے ۔

پہلی حدیث میں " **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ**" میں اللھم اور اللہ کا ذکرآیا ہے ، دوسری حدیث میں " **اللَّهُمَّ إِنِّي**

أَسْأَلُكَ" اللھم آیا ہے اور تیسری حدیث میں سورہ طہ کے علاوہ میں بھی لفظ جلالہ کاذکر آیا ہے۔

اسم اعظم کا حاصل کلام :

یہ علم رکھتے ہوئے کہ اسم اعظم اللہ ہے ،یہ علم بھی رکھیں کہ جو الفاظ اسم اعظم والی احادیث میں آئے ہیں انہیں بھی دعا سے پہلے پڑھا جائے تو بہتر ہے کیونکہ اللہ اور اس کے رسول کے سنہرے الفاظ کا دعاؤں میں اہتمام کرنا اولی ہے ۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں ۔

1- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

2- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ۔

3- وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ۔

4- الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

5- وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ۔

ان الفاظ کے بعد کثرت سے اسم اعظم یا اللہ کے ذریعہ سوال کیا جائے ۔

واللہ و رسولہ اعلم بالصواب

11 ربیع الثانی 1440 ھِجْرِی

09 دسمبر 2018 عِیسَوی